مسجدنبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

﴿حديث ضعيف في فضل الصلاة في المسجد النبوي أربعين يوماً﴾

[أردو– الأردية –Urdu]

محمد صالح المنجد

مراجعہ: شفیق الرحمن ضیاء اللہ مد نی

2009 - 1430

islamhouse.com

﴿ حديث ضعيف في فضل الصلاة في المسجد النبوي أربعين يوماً ﴾

((باللغة الأردية))

محمد صالح المنجد

مراجعة : شفيق الرحمن ضياء الله المدني

2009 - 1430

islamhouse.com

بسم الله الرحمن الرحیم

مسجدنبوی میں چالیس نمازوں کی فضیلت میں ضعیف حدیث

میں نے سنا ہے کہ جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اسے نفاق سے بری لکھ دیا جاتا ہے ‘ توکیا یہ حدیث صحیح ہے؟

الحمدللہ

انس بن مالک رضي اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جس نے میری مسجد میں چالیس نمازیں پڑھیں ان میں سے ایک بھی فوت نہ ہوئ تواس کے لیے آگ سے براءت اور عذاب سے نجات لکھ دی جاتی ہے اوروہ نفاق سے بری ہوجاتا ہے " (مسند احمد حدیث نمبر : 12173) ۔

یہ حدیث ضعیف ہے ، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے سلسلۃ الضعیفۃ (364) میں ذکرکرکے ضعیف قراردیا ہے اور اسی طرح ضعیف الترغیب (755) میں ذکرکرنے کے بعد منکر کہا ہے ۱۰ ھـ

اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی اپنی کتاب " حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ص (185) میں لکھتے ہیں کہ مدینہ منورہ کی زیارت کی بدعات میں سے یہ بھی ہے کہ زائرین اس بات کا اہتمام کرتے ہیں کہ وہاں ایک ہفتہ رہ کرچالیس نمازیں پوری کریں تاکہ ان کے لے نفاق اورآگ سے برات لکھ دی جائے ۔ اھـ

اورعلامہ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں کہ :

لوگوں میں جویہ مشہور ہوچکا ہے کہ زائر مدینہ میں آٹھ دن قیام کرے اور مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پوری کرے یہ صحیح نہیں

اگرچہ بعض روایات میں یہ آیا ہے کہ :" جس نے مسجد نبوی میں چالیس نمازیں پڑھیں اللہ تعالی اس کے لیے آگ اورنفاق سے برات لکھ دیتا ہے "تو یہ محقیقین کے نزدیک ضعیف روایت ہے جس سے نہ تودلیل پکڑی جاسکتی ہے اورنہ ہی اس پراعتماد کیا جاسکتا ہے.

اورزیارت کے لیے کوئ حد مقرر نہیں کہ اتنی دیر ہی قیام کیا جائے ، اگر کوئ ایک گھنٹہ یا اس سے کم وبیش ایک یا دو دن یا اس سے بھی زیادہ رہے تواس میں کوئ حرج نہیں ۔ ا ھـ ،(شیخ رحمہ اللہ کا کلام اختصارکے ساتھ ختم ہوا)۔ دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ تعالی (17 / 403) ۔

اس ضعیف حدیث سے ہمیں وہ حسن درجہ کی حدیث مستغنی کردیتی ہے جس میں جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ کی محافظت کی فضیلت بیان کی گئ ہے :

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" جس نے خالص اللہ تعالی کے لیے چالیس دن تک جماعت کے ساتھ تکبیر تحریمہ پاتے ہوئے نماز ادا کی اس کے لیے دو چیزوں آگ اورنفاق سے براءت لکھ دی جاتی ہے"(سنن ترمذی حدیث نمبر : **241**) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ترمذي :رقم الحدیث **200**) میں اسے حسن کہا ہے ۔

اوراس حدیث میں بیان کی گئ فضیلت عام ہے جو کہ ہر مسجد میں جماعت اور تکبیر اولی کے ساتھ نمازپڑھنے کوشامل ہے چاہے وہ کسی بھی ملک اورخطہ میں ہو ' یہ فضیلت صرف مسجد حرام اورمسجد نبوی کے ساتھ ہی خاص نہیں ۔

تواس بنا پر جس نے بھی چالیس نمازیں تکبیر اولی کے ساتھ جماعت میں ادا کرنے کا اہتمام کیا تواس کے لیے دوچیزوں آگ اورنفاق سے براء ت لکھ دی جاتی ہے ، چاہے وہ مکہ یا مدینہ یا کسی اورجگہ کی مسجد ہو ۔

واللہ تعالی اعلم .

الاسلام سوال وجواب